



اقلیتی امور کے مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے حج 2018 کے لئے نجی ٹور آپریٹرز کے لئے پورٹل جاری کیا حج درخواستوں کے لئے آخری تاریخ 22 دسمبر تک بڑھادی گئی

Posted On: 14 DEC 2017 4:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 دسمبر 2017ء: مرکزی وزیر مختار عباس نقوی نے کہا ہے کہ 'محرم' کے بغیر حج کے لئے جانے والی مسلم خواتین پر پابندی اٹھالینے کے حکومت کے فیصلے سے بہت سی مثبت نتائج سامنے آئے ہیں، کیونکہ ملک بھر کی مسلم خواتین محرم کے بغیر حج پر جانے کے لئے بڑی تعداد میں درخواستیں دے رہی ہیں۔ آج ہی ان پرائیویٹ آپریٹرز کے لئے ایک پورٹل کا آغاز کرتے ہوئے جناب نقوی نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کے اس فیصلے سے مسلم خواتین کو اس بات کی اجازت مل جائے گی کہ وہ محرم کے بغیر حج کو جائیں، اس فیصلے کا ملک بھر میں خیر مقدم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جناب نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کی طرف سے عورتوں کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک اور اہم قدم ہے۔

جناب مختار عباس نقوی نے کہا کہ حج 2018ء کے لئے درخواست کا عمل 15 نومبر کو شروع ہوا تھا اور اب تک محرم کے بغیر حج کا فریضہ ادا کرنے کے لئے 1000 سے زیادہ مسلم خواتین درخواستیں دے چکی ہیں۔ حج درخواست کے لئے آخری تاریخ 22 دسمبر تک بڑھا دی گئی ہے۔ حج سے متعلق نئی پالیسی کے مطابق 45 سے زیادہ عمر کی خواتین جو حج کرنا چاہتی ہیں، لیکن ان کا کوئی مرد ساتھی نہ ہیں، انہیں چار یا اس سے زیادہ عورتوں کے گروپ میں حج کا فریضہ ادا کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے لئے پورٹل اقلیتی امور کی وزارت کی طرف سے بہت سی بار شروع کیا گیا ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ حج سے متعلق تمام عمل پوری طرح شفاف ہیں۔ یہی پی ٹی او پورٹل وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کو آگے لے جانے کی غرض سے تیار کیا گیا ہے۔ اس پورٹل کا مقصد پرائیویٹ ٹور آپریٹرز اور عازمین حج کے بہت سے معاملات کو حل کرنا ہے۔

اس پورٹل کے ذریعے پرائیویٹ ٹور آپریٹرز ضروری دستاویزات کے ساتھ آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ ان درخواستوں کی اقلیتی امور کی وزارت کے حج ڈویژن کی طرف سے جانچ پڑتال کی جائے گی اس کے بعد آن لائن ڈرا نکالے جائیں گے اور کوٹا الاٹ کیا جائے گا۔ اس پورٹل کا مقصد یہ بھی ہے کہ ملک بھر میں پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے ذریعے پیش کردہ ریٹس، پیکیجز اور سہولتوں کی تفصیلات پیش کی جائیں۔ اس طرح عازمین حج کو نہ صرف علاقے سے، بلکہ ہندوستان میں کسی بھی جگہ سے اپنی پسند کے پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کا انتخاب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ پورٹل اور اس کے مختلف ماڈیولز کو شروع کرنے کو یقینی بنانے کی غرض سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ حج 2018 کے لئے پی ٹی او آن لائن کے ساتھ ساتھ دستی طور پر درخواستیں مدعو کی جائیں۔

جناب نقوی نے کہا کہ ایک طرف پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے لئے تمام عمل کو آسان اور شفاف بنادیا گیا ہے، وہیں دوسری طرف یہ واضح رہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے۔ حج کے لئے جانے والے عازمین حج کی سہولتوں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہ کی جائے گی۔ اقلیتی امور کی وزارت نے اس سلسلے میں سخت اقدامات کئے ہیں۔

وزیر موصوف نے کہا کہ حج کے لئے 2 لاکھ 33 ہزار سے زیادہ لوگ حج کے لئے درخواست دے چکے ہیں، ان میں تقریباً 1 لاکھ 80 ہزار درخواستیں آن لائن دی گئی ہیں۔ اس سے اقلیتی امور کے وزارت کے فیصلے کو یہ تقویت ملی ہے کہ اس نے حج کے عمل کو ڈیجیٹل بنا دیا ہے۔ لوگ موبائل ایپ کے ذریعے بھی درخواستیں دے رہے ہیں۔

جناب نقوی نے کہا کہ حج کمیٹی آف انڈیا اور پرائیویٹ آپریٹرز کے درمیان کوٹے کی تقسیم گزشتہ سال کی طرح برقرار رکھی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حج 2018 کو نئی حج پالیسی کے مطابق بنایا جائے گا۔ سعودی عرب کی حکومت نے سال 2017 میں حج کی کوٹے میں اضافہ کر دیا تھا، جو 1 لاکھ 70 ہزار 25 ہے۔

م۔ ح۔ ا۔ ع

U: 6266

(Release ID: 1512595) Visitor Counter : 3

